سوال

(954)بچوں کو مصروف کرنے کےلیے فلم چلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ میرے دو بچے ہیں جن کی عمریں ۱۴ ماہ اور ساڑھے چار سال ہیں۔

یہ دونوں انتہائی تنگ کرتے ہیں۔ ہمارا گھرانہ مذہبی ہے بچوں کو قرآن اور احادیث بھی بتائی جاتی ہیں اور پردہ بھی۔ نیز ٹی وی بالکل بند ہے۔ اکثر وبیشتر میری بیوی کو نماز پڑھنے میں بہت تنگ کرتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک فلم ہے جس میں ہاتھی، شیر، گھوڑے وغیرہ ہیں ہمیں اس حدیث کا پتا چلا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گھوڑوں سے کھیلتی تھیں تو حضور ﷺ منع نہیں فرماتے تھے۔

فتویٰ عنایت کریں کیا مذکورہ صورت میں میری بیوی نماز اور قرآن خشوع سے پڑھنے کی خاطر لالچ کے طور پر بچوں کو یہ فلم ٹی وی پر لگا کے دے سکتی ہے؟ کیا مندرجہ بالا حدیث تصویروں کی حرمت کے احکام کے باعث منسوخ ہے؟ (فرحان احمد، کراچی) (۱۳۔ اپریل ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

اسلام کھیل برائے کھیل کا قائل نہیں۔ تصویر کا اس وقت جواز ہے جب اس سے مصلحت یا تربیت کا کوئی پہلو وابستہ ہو جو تہذیب نفوس، ثقافت یا تعلیم کےلیے مفید ہو مشار الیہ حدیث کو اہل علم نے تربیت اولاد پر محمول کیا ہے منسوخ نہیں۔ چناں چہ امام قرطبی فرماتے ہیں:

’قَالَ الْعُلَمَاءُ وَذٰلِکَ لِلضَّرُوْرَةِ اِلٰی ذٰلِکَ وحاجة البنات حتی یتدربن علی تربیة اولادھن ثم انه لا بقاء لذلک‘ (احکام القرآن: ۱۴/۲۷۵)

مذکورہ بالا کھیل میں چوں کہ تربیت اولاد مقصود نہیں اس لیے اس پر بچوں کو مصروف رکھنا ناجائز ہے۔ ان کو مشغول رکھنے کا کوئی مباح طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے۔ مثلاً: کھانے کےلیے ٹافیاں یا بچوں کی کسی مرغوب شے سے ان کا دل بہلایا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،متفرقات:صفحہ:656

محدث فتویٰ